© rasailojaraid.com

فرمایا..........

اگر محمد عربی ﷺ کے اوصاف حمیدہ بیان کرتے ہوئے ہمیں موت آجائے تو اس سے بڑھی خوش قسمتی کیا ہوگی۔ مجھ جیسے کئی عطاء المحیمن نبی کی جوتیوں پر قربان۔ نبی ﷺ کی عزت ہمیں اپنی جان سے زیادہ عزیز ہے۔ جیسا کہ قرآن میں آیا ہے

النبی اولی بالمؤمنین من انفسھم وازوجہ امھاتھم۔

ایمان والوں کو اپنی جان سے زیادہ نبی سے لگاؤ ہے اور ان کی عورتیں ایمان والوں کی مائیں ہیں۔

ہم نے بن دیکھے نبی ﷺ کی رسالت کا یقین کر لیا۔ اللہ تعالیٰ کو نبی کی عزت تمام انسانوں سے زیادہ عزیز ہے۔ جب لوگ نبی ﷺ کے گھر سے باہر کھڑے ہو کر آپ ﷺ کو اونچی آواز سے مخاطب کرتے تھے تو رب کائنات کو نبی ﷺ کا اس طرح بلایا جانا بھی پسند نہ آیا اور فوراً یہ آیت نازل فرما دی

یا ایھا الذین آمنو لاترفعوا اصواتکم فوق صوتِ النبی ولا تجھر ولہ بالقول کجھر بعضکم لبعض ان تحبط اعمالکم وانتم لاتشعرون۔

اے ایمان والو اپنی آوازوں کو نبی ﷺ کی آواز سے اونچی نہ کرو ان سے اس تڑخ لہجہ میں بات نہ کرو جیسا کہ تم آپس میں کرتے ہو۔ ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال اکارت ہو جائیں اور تم بے خبر رہو۔

افسوس! ہم نے قرآن کو سمجھنا اور پڑھنا چھوڑ دیا۔ اپنی بیویوں، ماؤں بہنوں کو تلقین نہیں کرتے کہ وہ پردے کے ساتھ گھر سے باہر نکلیں۔ حالانکہ قرآن میں ہی ہے کہ "اے ایمان والو اپنی نگاہ کو نیچی رکھو اور اپنے ستر کو چھپاؤ اور مت دکھلاؤ اپنے سنگھار کو۔" آج ہمارا معاشرہ اس بیماری میں مبتلا ہے مگر ہم گونگے، بہرے اور اندھے ہو چکے ہیں۔ سیرت صحابہؓ کے ضمن میں پیر جی مدظلہ نے فرمایا..........

آپ ﷺ کے ایک چچا تھے سیدنا حمزہؓ اور ایک چچا تھے ابو طالب۔ دونوں کا فرق دیکھیئے کہ سیدنا حمزہؓ نے حالت کفر میں بھی نبی ﷺ کے خلاف بری نگاہ اور الفاظ گوارا نہ کیے اور ابوجہل کو تکلیف دینے کے لئے یہ فرما دیا کہ میں نے بھی اسلام قبول کر لیا ہے، تم نے جو کرنا ہے کر لو۔ حالانکہ آپ ابھی مسلمان نہیں ہوئے تھے، جبکہ ابو طالب کی یہ حالت تھی کہ جب آپ ﷺ نے نبوت کا اعلان کیا تو انہی ابو طالب کے بیٹے سیدنا علیؓ کو اسلام قبول کرنے کا کہا۔ ایک دن جب آپ ﷺ اور علیؓ عبادت کر رہے تھے تو اسی اثناء میں ابو طالب وہاں آن پہنچا اور پوچھا کہ کیا کر رہے ہو؟ نبی ﷺ نے جواب دیا کہ نماز پڑھ رہے ہیں۔ ابو طالب نے کہا یہ تو محض ایک بیٹھک ہے (معاذ اللہ) تم ایسی عبادت کرو گے۔ آج بھی ہم میں جو نماز نہیں پڑھتا وہ اسی طرح کے خیالات گھڑ لیتا ہے۔

سیدنا معاویہؓ کے بارے میں آپ نے فرمایا کہ کل آپ کے ہاں "کونڈوں" کی بری رسم ادا ہوتی ہے۔ مسلمانو! کفار و مشرکین کے غلط پروپیگنڈے میں مت آؤ۔ آج کے دن نہ تو آپؓ کا یوم ولادت ہے اور نہ ہی آج حضرت امام جعفرؓ کا یوم وصال ہے اور نہ ہی آج کے دن ان کے ہاں کوئی بیٹا پیدا ہوا تھا۔ آج کے دن

© rasailojaraid.com